

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا كَانَ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ لَوْحَةٌ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاللَّهُ مُنِيبٌ عَلِيمٌ وَمَا كَانَ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ لَوْحَةٌ إِلَّا اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دُعَاءُ عِبَّاسٍ

ہمارے سزاوار ہمیشہ اپنے رب کی اطاعت کی خواہش کرو اور دعاؤں سے بھیجنا اللہ پر ہے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے اپنی غائبی یہ فرمایا کرتے تھے۔ اے میرے رب میری اعانت فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر، مجھے فتح عطا فرما، مجھ پر کسی کو فتح نہ دے، میرے حق میں تدبیر کر، مجھ پر کسی کا دواؤ نہ چلے اور مجھے ہدایت فرما اور میرے لیے ہدایت کو آسان فرما اور جو مجھ پر پائی کر اس پر میری امداد فرما، اے میرے رب مجھے اپنا بہت شکر کرنے والا بنا دے اور بہت ذکر کرنے والا بنا دے، ڈرنے والا بننے والا، تیرے ہی آگے جھکنے والا، گڑگڑانے والا، جمع کرنے والا بنا دے، اے میرے رب میری توبہ قبول فرما میرے گناہ دھو دے۔

عن ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
ان التبيُّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ
فِي دُعَائِهِ رَبِّ اعْنِي وَلَا
تَعْنِ عَلَيَّ وَانصُرْنِي وَلَا تَصُرْ
عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ
وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ لِي الْهُدَى
وَانصُرْنِي عَلَيَّ مِنْ بَنِي عَلِيٍّ
رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَارًا لَكَ
ذَكَرًا لَكَ رَهَابًا لَكَ مَطِيعًا
الِيكَ مَحِبًّا إِلَيْكَ أَوْاهًا
مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي
وَاعْسَلْ حَوْبَتِي۔

(الحديث)

سنن ابن ماجه ص ۶۱/۶۲

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
أَمِينَ أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط